36637 ـ خود توحج نہيں كيا ليكن والدين كےحج ميں تعاون كررہا ہے

سوال

كيا كسى انسان كے ليے جائز ہے كہ پہلے خود حج كرنے كى بجائے اپنے والدين كوحج كے ليے بھيجے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

ہرآزاد ، عاقل بالغ اورحج ادا كرنے كى استطاعت ركھنے والے مسلمان شخص پرعمربھر ميں ايك بارحج كى ادائيگي فرض ہے ، اوروالدين سے حسن سلوك اورنيكى كرنا اوران كى واجب كى ادائيگي ميں حسب استطاعت معاونت كرنا مشروع ہے ـ

ليكن اگرآپ سب اكٹھے حج نہيں كرسكتے توآپ كوچاہيے كہ پہلے خود حج كريں اورپھراپنے والدين كا حج كرنے ميں تعاون كريں ، اوراگرآپ پہلے والدين كوحج كروانے ميں تعاون كرتے ہيں توان كا حج صحيح ہوگا ـ

الله سبحانہ وتعالى ہى توفيق بخشنے والا ہے ـ .